پریس ریلیز

شوکت خانم افطار ڈنر میں عطیہ دہندگان کی بڑی تعداد میں شرکت، 20 کروڑ روپے کے عطیات جمع کیے گئے۔

لاہور (پ ر) شوکت خانم میموریل کینسر ہسپتال اینڈ ریسرچ سینٹر نے زکوٰۃ مہم کے تحت جمعرات 21 اپریل 2022 کو لاہور شہر میں دوسرے فنڈ ریزنگ افطار ڈنر کا اہتمام کیا۔ شوکت خانم میموریل ٹرسٹ کے چیئر مین بورڈ آف گورنرز عمران خان تقریب میں مہمان خصوصی تھے۔ اس افطاری میں بڑی تعداد میں عطیہ دہندگان اور سپورٹرز نے بھی شرکت کی اور 20 کروڑ روپے جمع کیے گئے۔

اس موقع پر چیف میڈیکل آفیسر ڈاکٹر محمد عاصم یوسف نے شوکت خانم میموریل ٹرسٹ کے جاری منصوبوں کا جائزہ پیش کرتے ہوئے کہا کہ " گزشتہ ستائیس سالوں کے دوران عطیہ دہندگان کی فراخدلی اور مسلسل امداد سے ہم کینسر کے مستحق مریضوں کے علاج معالجے پر 66 ارب روپے خرچ کر چکے ہیں۔ ہم نے ہمیشہ وہ تمام اقدامات کیے ہیں جن کی بدولت اس بات کو یقینی بنایا جاتا ہے کہ زکوٰۃ کا استعمال اسلامی اصولوں کے عین مطابق ہو۔ اسی لیے اس مد میں حاصل ہونے والی رقم کو براہ راست مریضوں کے علاج پر خرچ کیا جاتا ہے اور اسے تعمیراتی کاموں میں استعمال نہیں کیا جاتا۔ اس ضمن میں ہم نے باقاعدہ شریعہ کمپلائنس سرٹیفکیشن حاصل کی ہے جو اس بات کی تاکید کرتی ہے کہ شوکت خانم میموریل ٹرسٹ کا زکوٰۃ کے حصول، استعمال اور زکوٰۃ فنڈ کی مینجمنٹ کا نظام شرعی اور اسلامی اصولوں کے عین مطابق ہے۔"

انہوں نے مزید کہا "سال 2021 میں ہمارے دونوں ہسپتالوں میں علاج کی غرض سے آنے والے مریضوں کی تعداد میں اضافہ دیکھنے میں آیا۔ ہمارا لاہور کا ہسپتال اس وقت اپنی پوری گنجائش پر کام کر رہا ہے اور یہاں گزشتہ برس ریکارڈ 49,000 کیموتھراپی سیشن فراہم کیے گئے۔ اپریل 2021 میں ہمارے پشاور کے ہسپتال میں سرجیکل اونکالوجی کی سہولیات کا آغاز کیا گیا۔ اب پشاور کے اس ہسپتال میں کینسر کے علاج کی تمام سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں اور آنے والے سالوں میں ہزاروں مریض اپنے گھر سے قریب ہی علاج کی ان سہولیات سے استفادہ کر سکیں گے۔ ہمارے عطیہ دہندگان کی فراخدلانہ مدد نے ہمیں علاج فراہم کرنے کے قابل بنایا۔ کینسر کے مستحق مریضوں کے لیے 9.7 بلین روپے اور اس میں زکوٰۃ کی وصولی کا تناسب تقریباً 5.1 بلین روپے تھا، جو اس بات کی تصدیق کرتا ہے کہ زکوٰۃ کے فنڈز اسی سال کے اندر مریضوں کی براہ راست دیکھ بھال فراہم کرنے پر مکمل طور پر ختم ہو چکے ہیں۔"

عمران خان نے معزز مہمانوں کو خوش آمدید کہتے ہوئے کہا کہ کینسر کا علاج بہت مہنگا ہے اور ہمارے عوام کی اکثریت اس کی استطاعت نہیں رکھتی۔ 27 سال سے زیادہ عرصے سے شوکت خانم میموریل کینسر ہسپتال زکوٰۃ جمع کر کے 75% سے زیادہ مریضوں کو مالی امداد فراہم کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ شوکت خانم ہسپتال میں نہ صرف مستحق کینسر کے مریضوں کے لیے بلکہ ان لوگوں کے لیے بھی بہت فائدہ مند ہے جو ادائیگی کرنے کی استطاعت رکھتے ہیں۔ کیونکہ انھیں بین الاقوامی معیار کے مطابق علاج برطانیہ یا امریکا جیسے ممالک کے مقابلے بہت کم قیمت پر فراہم کیا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ 22 کروڑ سے زائد آبادی کے لیے ہمیں مزید کینسر ہسپتالوں کی ضرورت ہے اور اسی وجہ سے شوکت خانم ہسپتال پشاور میں 2015 میں تعمیر کیا گیا اور تیسرا اور سب سے بڑا شوکت خانم میموریل کینسر ہسپتال اور ریسرچ سنٹر 2023 میں کراچی میں کھلنے کی امید ہے۔ ہمارا یہ عزم ہے کہ ہمیں بطور ایک قوم متحد ہو کر اپنے ملک سے کینسر کی لعنت کو ختم کرنے کی کوشش کرنی ہے اور پاکستان میں کینسر کے معیاری علاج تک بلا امتیاز رسائی کو حقیقت بنانا ہے۔ سال 2022 کے لیے ہمارا بجٹ 28 ارب روپے ہے اور ہمیں امید ہے کہ پچھلے سالوں کی طرح اس بجٹ کا بڑا حصہ آپ کی زکوٰۃ اور عطیات کے ذریعے جمع کریں گے۔ رمضان زکواۃ اور صدقات دینے کا مہینہ ہے اور اس ماہ مقدس میں آپ سے اپیل ہے کہ دل کھول کر عطیہ کریں۔ ملک بھر اور اس سے باہر کے کینسر کے ہزاروں مریضوں کو معیاری علاج تک بلا امتیاز رسائی فراہم کرنے میں ہمارے مقصد کا ساتھ دیں۔

یاد رہے کہ لاہور میں پہلی فنڈ ریزنگ افطاری کا اہتمام رواں ماہ 15 اپریل کو کیا گیا تھا جس میں 15 کروڑ روپے جمع کیے گئے تھے۔